ایبسٹریکٹ (اختصاریہ)

(Abstract)

(شمارہ-۱۴)

ڈاکٹر مظہر علی طلعت
ٹیچنگ ریسرچ ایسوسی ایٹ، شعبہ اُردو
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد
محمد اسحاق خان
اسٹینو ٹائپسٹ (اُردو)
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

- **شان الحق حقی اور ترقی اردو بورڈ کی لغت**

عرفان شاہ

زیرِنظر مقالہ میں مقالہ نگار نے اردو کے مشہور نثر نگار، شاعر اور لغت نگار شان الحق حقی کی علمی زندگی کا احاطہ کرتے ہوئے حقی صاحب کے ترقی اردو بورڈ میں لغت کے مرتب کرنے کے عمل کا جائزہ لیا ہے۔ یقیناً حقی صاحب کا اردو بورڈ میں علمی و ادبی کام ایک اہم باب کی حیثیت رکھتا ہے۔ مقالہ نگار نے شان الحق حقی صاحب کے اس علمی کام پر روشنی ڈالی ہے۔

- **قاضی عبدالودود: وضاحتی کتابیات**

ڈاکٹر سہیل عباس خان

قاضی عبدالودود اردو کی تاریخ ادب میں ایک معروف محقق، مدون اور ممتاز ادیب کی حیثیت رکھتے ہیں۔ زیرِنظر مقالے میں مصنف نے قاضی عبدالودود کی زندگی ان کی علمی و ادبی سرگرمیوں اور ان پر لکھی جانے والی کتب کی وضاحتی کتابیات مرتب کی ہے۔ مصنف نے یہ نقطہ نظر پیش کیا ہے کہ قاضی عبدالودود ایک مختلف الجہت نابغے کی حیثیت رکھتے ہیں۔

- **ترجمہ نگاری: ادبیات میں زرنگاری اور سحر نگاری کی ایک درخشاں روایت**

غلام شبیر رانا

اس مقالے میں مصنف نے ترجمہ نگاری کے موضوع پر لکھتے ہوئے یہ بتایا ہے کہ ترجمہ نگاری کا مطلب ایک زبان سے دوسری زبان میں مواد کی صرف منتقلی نہیں ہے۔ بلکہ ترجمہ نگاری دونوں زبانوں کے ایک دوسرے میں پیوست ہونے اور شرکت کرنے کا نام ہے۔ ترجمہ نگار نے جدید اور قدیم دونوں ادوار کے اہم ترین مترجمین کی خدمات کا بھی ذکر کیا ہے اور عالمی کلاسیک کے تراجم کی تاریخ کو بھی شامل مضمون کیا ہے۔

- **کلام سلطان باہو کا ایک منظوم اردو ترجمہ**

ڈاکٹر محمود الحسن بزمی

زیرِ نظر مقالے میں پنجابی کے کلاسیکی صوفی شاعر سلطان باہو کے کلام کے منظوم اردو ترجمے پر بحث کی ہے یہ ترجمہ عبدالمجید بھٹی نے کیا ہے۔ صوفیا کے کلام کا ترجمہ اس بات کا متقاضی ہوتا ہے کہ صوفیا کے پیغام کی اصل حقیقت ترجمہ میں منتقل ہو جائے۔ اس ترجمے کے اس طرح کے مسائل پر مضمون نگار نے تفصیل سے گفتگو کی ہے۔

- **اقبال ادبی تنقید کے تناظر میں (بحوالہ خصوصی: شمس الرحمٰن فاروقی)**

صفدر رشید

اقبال کا شمار ان شعراء میں ہوتا ہے جن پر بے پناہ لکھا گیا ہے۔ زیرِ نظر مضمون میں اقبال پر شمس الرحمٰن فاروقی جیسے معروف ادیب اور نقاد کی تنقیدی آراء پیش کی گئی ہیں۔ شمس الرحمٰن فاروقی نے اقبال پر شرح و بسط سے بحث کرتے ہوئے اقبال کو ایک عظیم شاعر اور اردو ادب کا اہم ستون قرار دیا ہے۔

- **اقبال کے ایک ہم عصر۔ امینِ حزیں**

ڈاکٹر فاخرہ اکبر

اس مضمون میں مصنفہ نے اقبال کے ایک اہم ہم عصر۔امینِ حزیں کی زندگی پر روشنی ڈالی ہے۔ اقبال اور امینِ حزیں دونوں کشمیری تھے اور دونوں کا تعلق سیالکوٹ سے تھا۔ مضمون میں جابجا اقبال کے اشعار کو پیش کر کے مصنفہ نے اپنے بنیادی تھیسز کے لیے بنیادیں مہیا کی ہے۔

- **اقبال اور نیطشے میں فکری مماثلتیں ایک تحقیقی مطالعہ**

پروفیسر بشریٰ قریشی

اقبال کے فلسفے میں مردِ مومن کا تصور ایک اہم بنیادی تصور ہے۔ انیسویں صدی کے مشہور جرمن فلسفی نیطشے نے بھی اپنی کتاب ''پس زرتشت نے کہا'' میں مافوق البشر کا تصور پیش کیا ہے۔ مصنفہ نے اقبال کے مردِ مومن اور نیطشے کے مافوق البشر کے تصورات کے درمیان مماثلت اور اختلاف دونوں پر بحث کی ہے اور اقبال کے تصور مردِ مومن کے نیطشے کے تصورِ انسان سے مختلف ہونے کا نتیجہ نکالا ہے۔

- **محسناتِ شعر۔ کلامِ غالب میں**

ڈاکٹر بصیرہ عنبرین

پیش کردہ مضمون میں مقالہ نگار نے اردو کے معروف کلاسیکی شاعر اسد اللہ خان غالب کی شاعری کے حُسن اور مواد کی عظمت کو اپنے احاطہ تحریر میں لانے کی بھرپور کوشش کی ہے۔ مضمون نگار کی یہ کوشش غالبیات کے وسیع ورثے میں ایک نئی طرز کا اضافہ ہے۔

- **سیّد سجاد حیدر یلدرم بطور شاعر**

ڈاکٹر محمد امتیاز

سجاد حیدر یلدرم کا نام اردو ادب کے ایک اہم رجحان رومانویت کے حوالے سے تاریخِ ادب اردو میں پہچانا جاتا ہے۔ سجاد حیدر یلدرم کی نثر پر بہت سی تحریریں ملتی ہے لیکن ان کی ادبی زندگی میں شاعری کا بھی ایک حصہ موجود ہے۔ زیرِ نظر مقالے میں مضمون نگار نے سجاد حیدر یلدرم کی شاعری کو موضوع بحث بناتے ہوئے یلدرم کے شاعری کے ورثے کو منظرِ عام پر لانے کی سعی کی ہے۔

- **گل خان نصیر کی اردو شاعری**

فیصل ریحان رڈاکٹر عزیز ابن الحسن

گل خان نصیر بلوچستان کے اہم اور معروف ادیب اور شاعر تھے۔ انہوں نے براہوی، بلوچی اور اردو غرض بہت سی زبانوں میں ادب کو اعلیٰ شاعری کے نمونے دیئے ہیں۔ زیر نظر مضمون میں مقالہ نگار نے گل خان نصیر کی اردو شاعری کا احاطہ کیا ہے۔

- **مجید امجد کی غزل: سیاسی زاویہ**

ڈاکٹر عابد سیال

مجید امجد کا نام اردو شاعری کے بیسویں صدی کے اختتام کے زمانے کے اہم شاعر کی حیثیت کا حامل ہے۔ زیر نظر مقالے میں مصنف نے مجید امجد کی شاعری پر بحث کرتے ہوئے مجید امجد کے شاعرانہ تجربے پر فنکارانہ روشنی ڈالی ہے۔

- **عارف عبدالمتین کی اردو غزل کے ترقی پسندانہ عناصر**

ڈاکٹر نبیل احمد نبیل

ترقی پسند تحریک اردو ادب کی اہم تحریکوں میں شمار ہوتی ہے۔ زیر نظر مضمون میں عارف عبدالمتین نے اردو ادب کی تاریخ میں ترقی پسند تحریک کے ایک اہم ادیب عارف عبدالمتین کی اردو غزل میں ترقی پسندانہ عناصر پر روشنی ڈالی ہے۔

- **جدید اردو نظم کی تین آوازیں اور فکرِ گوتم**

ڈاکٹر طارق محمود ہاشمی رمحمد عدنان اقبال

زیر نظر مقالہ میں مضمون نگار نے اردو ادب کے اہم شاعر ستیہ پال آنند، ڈاکٹر اسلم انصاری اور اشرف یوسفی جیسے جدید اردو شعراء کے کلام میں گوتم بدھ کے فلسفہ حزن یاس کی بازیافت کی ہے اور مضمون میں اسلم انصاری کی معروف نظم ''میرے عزیزو تمام دکھ ہے'' کا تجزیہ بھی پیش کیا ہے۔

- **طلسمانہ (Fantasy) کیا ہے؟**

ڈاکٹر سلیم سہیل

طلسمانہ یا (Fantasy) کا تعلق داستانوں سے اور فکشن کی اصناف سے وابستہ کیا جاتا ہے۔ طلسمانہ کو عموماً محیرالعقول واقعات سمجھ کر اسے مثبت قرار نہیں دیا جاتا۔ مضمون نگار نے اس مقالے میں طلسمانہ کی اہمیت بیان کی ہے اور طلسمانہ کو اس انداز میں دیکھا ہے کہ طلسمانہ پن ادب کو تخلیقت اور نئے خیالات سے نوازنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

- **''آئینہ خانہ'' کا تنقیدی جائزہ: مزاحمتی تناظر میں**

خرم علیم

مضمون ''آئینہ خانہ'' کا تنقیدی جائزہ میں مصنف نے ترقی پسند ادیب اور شاعر اختر حسین جعفری کی شاعری کو موضوعِ بحث کرار دے کر ان کی شاعری پر تنقید اور ان کی شاعری کے حسن و قبح پر شاعرانہ نقطہ نظر سے بحث کی ہے۔ اس میں جا بجا ترقی پسندی کے بارے میں اہم تفاصیل بھی موجود ہیں۔

- **ابتدائی ترقی پسند ناول اور عصریت**

ڈاکٹر کامران عباس / ارشد محمود

زیرِ نظر مقالے میں اردو ناول کو ''ادب برائے زندگی'' کے نقطہ نظر سے ہندوستان کی ناول کی تاریخ میں مشہور ترقی پسند ادیب سجاد ظہیر کے ناول ''لندن کی ایک رات'' اور عزیز احمد کے ناول ''شکست'' کا ادب کے عصری نقطہ نظر سے تنقیدی جائزہ لیا ہے۔

- **عالمی رزمیہ ادب کے مماثلتی عناصر کا تقابلی جائزہ**

طارق علی شہزاد

زیرِ نظر مضمون میں عالمی رزمیہ ادب کے مماثلتی عناصر کا تقابلی جائزہ لیا گیا ہے۔ مضمون نگار نے اپنے اس مقالے میں دنیا کے عظیم کلاسیکی ادب میں موجود کلاسیکی رزمیوں، داستانوں اور مذہبی متون کا ایک تجزیاتی مطالعہ پیش کیا ہے۔

- **''کئی چاند تھے سرِ آسماں'' اور ''غلام باغ'' میں کارفرما تاریخی تصورات کا تقابلی جائزہ**

رخسانہ بی بی

مصنفہ نے اپنے اس مضمون میں شمس الرحمٰن فاروقی کے ناول ''کئی چاند تھے سرِ آسماں'' اور مرزا اطہر بیگ کے ناول ''غلام باغ'' میں اشتراکات اور موضوع کی ہم رنگی کو بیان کرتے ہوئے دونوں ناولوں کا پس نو آبادیاتی تجزیہ کرنے کی سعی کی ہے۔

- **شعور کی رو اور اردو ناول**

مظہر عباس

اردو ناول میں بہت سی تکنیکوں کا استعمال ناول کی ماہیت کا لازمی جزو بن چکا ہے۔ مصنف نے اس مضمون میں ناول نگاری کی ایک تکنیک ''شعور کی رو'' پر بحث کی ہے اور اس تکنیک کی بہت سے ادیبوں کے ناول میں فنکارانہ استعمال کو بحث کا موضوع بنایا ہے۔

- **نذر سجاد کے ناولوں میں عورت: سماجی تہذیب کے تناظر میں**

ناہید ناز

اس مضمون میں مصنفہ نے نذر سجاد کے ناولوں میں عورت کو تہذیبی تناظر میں دیکھنے کی کوشش کی ہے۔ مصنفہ نے ناول کے کرداروں، ناولوں کا بیانیہ اور ناول کے تاریخی و تہذیبی تناظر کو بیان کرتے ہوئے نذر سجاد کے ناول کی خوبیوں کی عکاسی کی ہے۔

- **محسن حامد کے ناول ''موتھ سموک (Moth Smoke) میں بعد از ایٹمی پاکستان کی عکاسی**

ڈاکٹر منور اقبال احمد

محسن حامد کا ناول (Moth Smoke) بعد از آزادی، بعد از استعماریت اور سوویت جنگ، سب سے اہم بعد از ایٹمی پاکستان کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ ناول سیاسی پالیسوں، تاریخی واقعات اور جنگوں کے لاہور شہر کی زندگی پر اثرات کا جائزہ لیتا ہے۔ مزید یہ کہ کس طرح امیر امیر تر ہوتا جا رہا ہے اور غریب غریب تر ہوتا جا رہا ہے۔ محسن حامد نے اس چیز کو ایٹمی دھماکوں سے تشبیہ دی ہے جس کے بہت زیادہ نقصانات ہیں۔ اس مقالہ میں ڈاکٹر منور اقبال احمد نے مئی ۱۹۹۸ء میں پاکستان اور انڈیا کے ایٹمی دھماکوں پر لکھاری کا نقطہ نظر پیش کیا ہے۔

- **اقبال اور ٹیگور کی شاعری میں ''خودی'' کا تصور: ایک تقابلی جائزہ**

راحیلہ اختر / ڈاکٹر مظہر حیات

راحیلہ اختر اور ڈاکٹر مظہر حیات نے اقبال اور ٹیگور کے خودی کے تصور کو نئی جہتوں سے روشناس کروایا ہے۔ دونوں شاعروں نے اپنے تئیں پوری کوششیں کی ہے کہ کسی طرح برصغیر کے لوگوں کی غلط نمائندگی (Representation) جو کہ نو آبادیاتی نظام کے تحت پیش کی گئی ہے کو صحیح انداز سے پیش کیا جاسکتا ہے۔ یہ مقالہ دونوں شعراء کی نوآبادیاتی نظام کے خلاف مشترکہ مماثلاتی جدوجہدی خصوصیات اور ان کی موجودہ دور میں افادیت کو اجاگر کرتا ہے۔

- **ایک نسوانی لوک روایت: ''دوران سیلاب شادی'' میں دلہن کا سہ جزوی جہیز**

کومل شہزادی

شاعرانہ (Imagery) نقش کے ذریعے چیزوں کو بہت گہرے انداز میں سمجھا جاسکتا ہے۔ مقالہ نگار نے توفیق رفعت کی نظم ''دوران سیلاب شادی میں دلہن کا سہ جزوی جہیز'' میں پانچ مختلف عناصر مع اپنی ذات کو پانچ مشرقی عناصر زمین، ہوا، پانی، آگ اور پتھر سے ربط کیا ہے۔ کومل شہزادی نے جہیز کے تین عناصر کو پنجاب کی لوک روایت کی تین (Archetypal) خواتین کی یاد کو تازہ کرنے کے لیے بہترین انداز میں استعمال کیا ہے۔

- **''فن، عشق اور زمان'' پر قاری کے تاثرات: ''حسن کوزہ گر'' اور ''ایک یونانی کلش کا قصیدہ'' کا تقابلی جائزہ**

شہریار خان

ن-م راشد جدیدیت کی تحریک کے روح رواں کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ ان کی نظم ''حسن کوزہ گر'' محبت اور فن کے درمیان اور فنکار اور تخلیق کے درمیان یاوی تعلق کو پیش کیا ہے۔ اس مقالہ میں شہریار خان نے ن-م راشد کی نظم ''حسن کوزہ گر'' اور Keats کی نظم "Ode to Grecian URN" جو کہ دونوں مختلف زماں و مکاں میں لکھی گئی ہیں کے درمیان متوازی مماثلتیں بیان کی ہیں۔ دونوں نظمیں محبت ادب اور لافانیت کو مختلف انداز سے رجوع کرتی ہیں۔ اس مقالہ کا نظریاتی فریم ورک Baumgarten اور Kant کے جمالیاتی نظریات، لاکان کے منو شلیشن (Psychoanalysis) اور ہنری برگساں کے وقت کے نظریات (Time Theories) کے مطابق عمل پیرا ہے۔